ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ایڈیٹر نسیم سیفی

نبوت ۱۳۵۱ ہش
نومبر ۱۹۷۲ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل احمدیہ سکول کانو سالانہ رپورٹ پیش فرما رہے ہیں ۔ صدارت کی کرسی پر کمشنر ایجوکیشن رونق افروز ہیں اور انکی بائیں طرف مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف ہیں

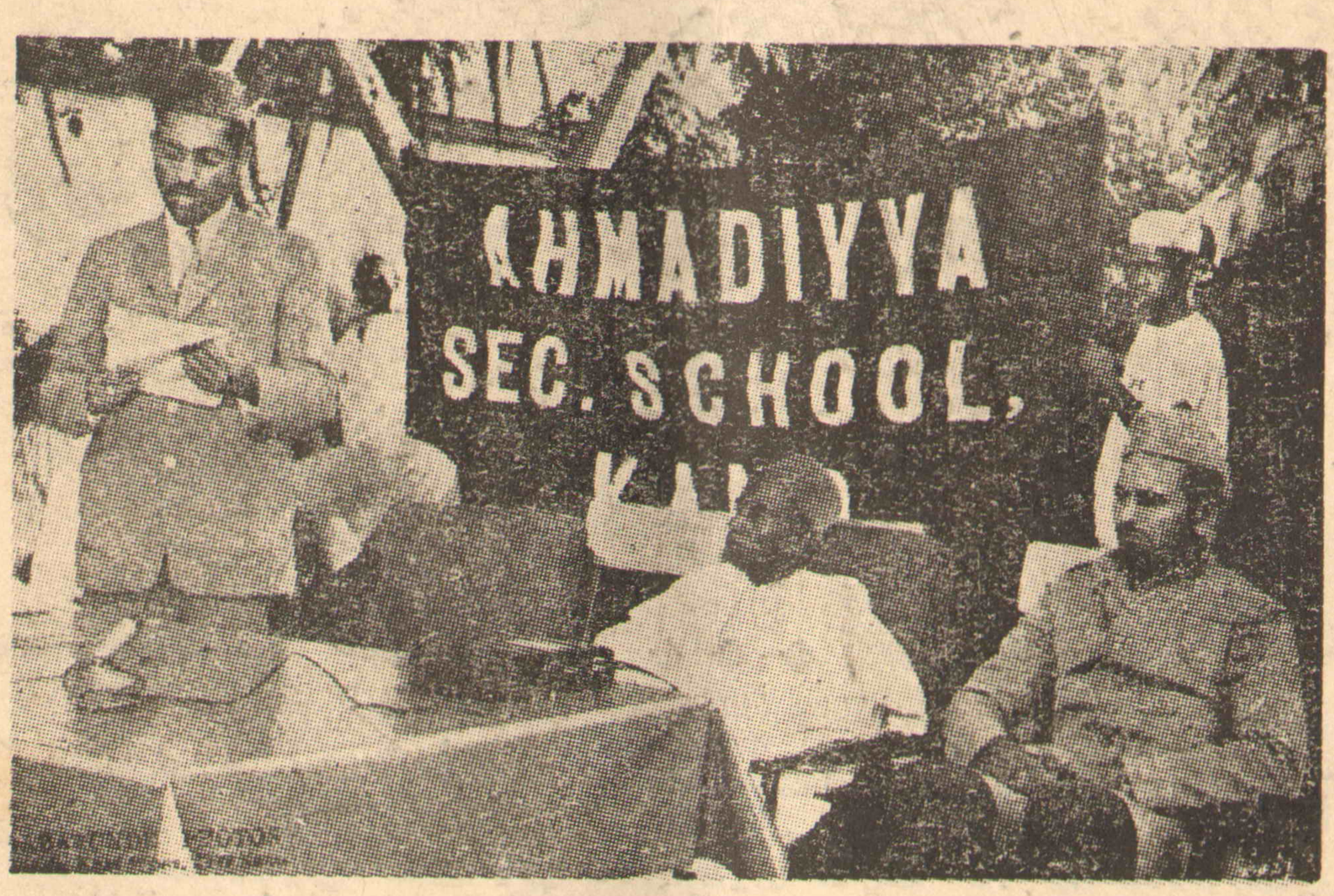

The Principal is reading the report of the school on the occasion of the first distribution of prizes. The Commissioner of Education is presiding. First from right is Maulvi Munir Ahmad Arif, a Missionary of the Ahmadiyya Jamaat.

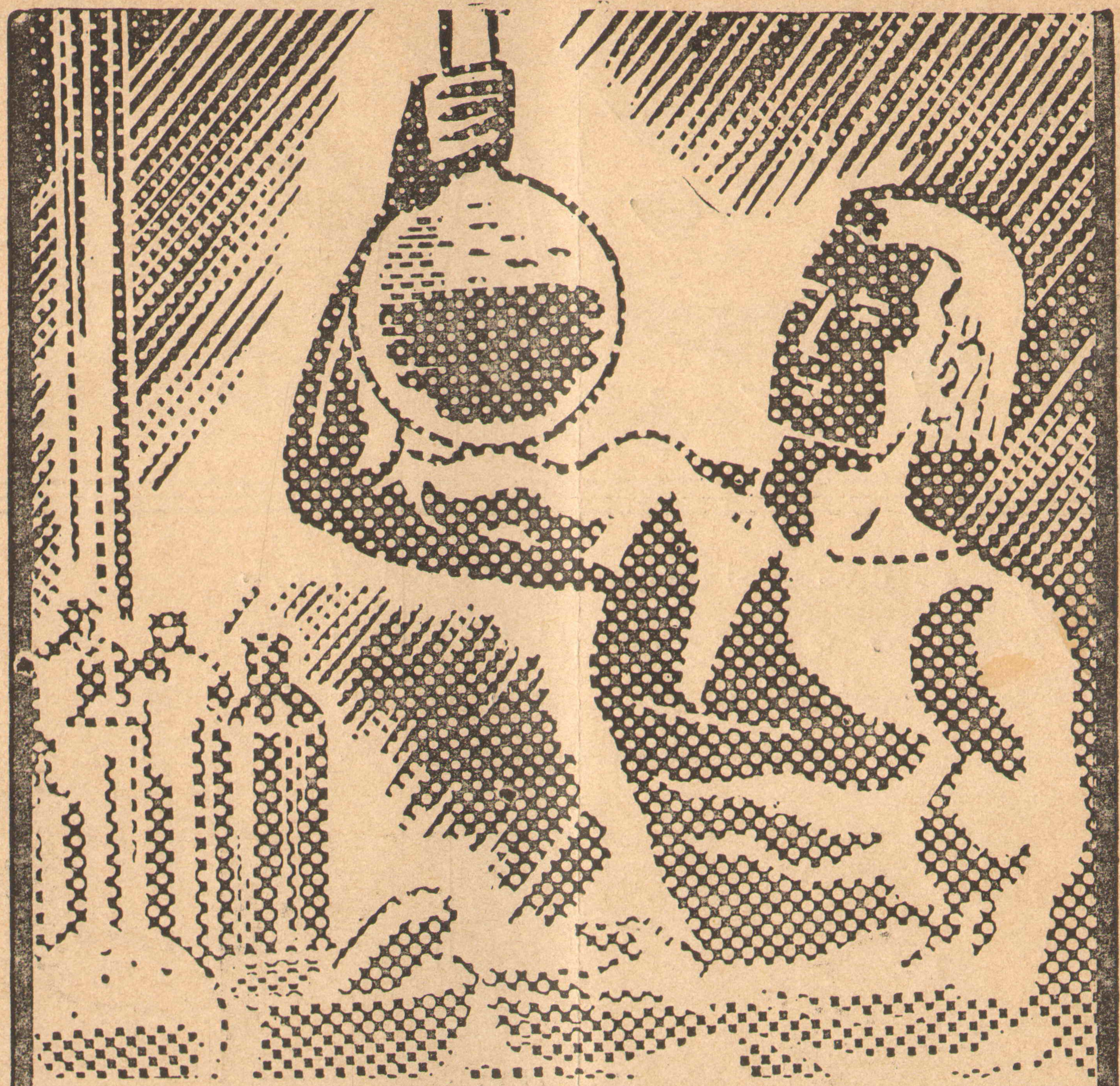

وقت کا تقاضہ ۔۔۔ انتھک محنت!

ہم سب کو انتھک محنت سے اپنی مشکلات پر قابو پانا ہے اور اپنے ملک کی تعمیر نو کیلئے ٹھوس بنیادیں استوار کرنا ہیں۔ آیئے ہم ایک ہو جائیں، محنت کریں، سادگی اپنائیں، کفایت شعاری برتیں، پیداوار بڑھائیں، برآمدات کو فروغ دیں ـــــ اور اپنے ملک کو مستحکم بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

راہِ ترقی میں پیش پیش **یو بی ایل** یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

انٹرنیشنل بینک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

UBL.E.12.193.72.UD

LINTAS

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ ربوہ

تحریک جدید

نبوت ۱۳۵۱ھش

(نومبر ۱۹۷۲ء)

(ایڈیٹر)

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

		صفحہ
●	اداریہ	۲
●	اقتباس - ایک شعر	۴
●	ارشاداتِ امام ایدہ اللہ تعالیٰ	۵
●	کاروانِ اسلام	۷
●	کلام الامام علیہ السلام	۱۵
●	رختِ سفر ● بگولے (نظمیں)	۱۶
●	وکالتِ مال اوّل (تعارف)	۱۷
●	"تلاشِ مسلسل" (تبصرہ)	۱۹
●	ایک مطالبہ	۲۱
●	اشتہارات	۲۱

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۴۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

کتابت:- کمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۲ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوت ۱۳۵۱ ہش

(نومبر ۱۹۷۲ء)

اداریہ

عید مبارک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب "تحریکِ جدید" کا یہ الیشوع آپ تک پہنچے گا آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہِ رمضان ختم کر کے عید کی مسرتوں سے ہمکنار ہو چکے ہوں گے۔ ہماری طرف سے آپ کو اور آپ کے جملہ اعزہ و اقربا اور دوستوں کو رمضان کے روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرنے اور عید کی مبارک تقریب میں دلی مسرتوں کے ساتھ حصہ لینے پر تہِ دل سے مبارکباد پیش ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اور ہمیں بھی رمضان کی جملہ برکات سے اب بھی اور آئندہ بھی متمتع کرتا رہے اور ہماری زندگی کے ہر لمحہ کو حقیقی عید کی خوشیوں سے بھرپور رکھے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حقیقی عید تو وہی ہے جو آئے اور پھر کبھی نہ جائے یعنی اس کی مسرتیں انسانی زندگی میں یوں جاگزیں ہو جائیں جیسے رگوں میں خون دوڑتا ہے اور یہ خون ہی زندگی — بلکہ بھرپور زندگی — کی علامت ہوتا ہے۔ جس طرح رگوں میں خون کے بغیر زندگی کا تصور ناممکن ہے اسی طرح عید کا آ کر چلے جانا اور اپنی مسرتوں کو ساتھ ہی لے جانا عید کے حقیقی تصور سے بہت بعید ہے۔

عید کی خوشی کا اصل باعث وہ روحانی ریاضت ہوتی ہے جو اس سے قبل ایک ماہ تک اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں نے اپنے مالکِ حقیقی کے ارشاد کے مطابق کی ہوتی ہے اور جس کا حقیقی مقصد یہ ہوتا ہے کہ مومن حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے زیادہ سے زیادہ قابل ہو جائیں اور اِس ضمن میں اگر پہلے ان میں کوئی کمی تھی تو وہ اسے پورا کریں اور اپنے مالکِ حقیقی کو اپنے اتنا قریب پانے لگیں کہ گویا وہ فی الحقیقت ان کی زندگی کی رُوحِ رواں بن گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی بنی نوع انسان کی خدمت میں اپنے آپ کو اس طرح مصروف کر دیں کہ گویا ان کی بہبود ان کی اپنی بہبود ہے۔ ان کی زندگی کی حفاظت، ان کے مال کی دیکھ بھال، ان کے وقت کی نگہداشت کو وہ اپنا ہی فریضہ سمجھیں اور ہر رنگ میں اور ہر آن ان کی مدد پر کمربستہ رہیں۔

یہی رمضان کی حقیقی رُوح ہے اور اس رُوح کا حاصل کر لینا عید کی حقیقت ہے جبھی تو عام طور پر کہتے ہیں کہ جس نے روزے نہیں رکھے اس کی عید کیسی؟ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے روزے کی رُوح کو نہیں سمجھا اس کا روزہ کیسا؟ الغرض رمضان کی برکات اور عید کی خوشیاں وابستہ ہیں اِس امر سے کہ انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کو اپنی زندگی کا اہم ترین فریضہ سمجھنے لگے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق ارزانی فرمائے اور ہماری اس کیفیت کو ساری دُنیا کے لئے بیش بہا برکات کا باعث بنائے۔ آمین۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریکِ جدید جیسی مہتم بالشان تحریک کا اجراء فرما کر جماعت کو حقوق اللہ اور حقوق العباد ہی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس کے جملہ مطالبات انسانی زندگی کو ایسے سانچے میں ڈھالنے میں ممد ثابت ہوتے ہیں جس کے متعلق واقعۃً یہ کہا جا سکتا ہے کہ انسان اپنے مقصدِ حیات کو پانے کے لئے تیار ہو گیا۔ اور اگر غور سے دیکھا جائے تو تحریکِ جدید کی سکیم اور رمضان کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے، رمضان بھی انسان کو سادگی، جفاکشی اور انسانی ہمدردی اور عبادت کی طرف لاتا ہے اور تحریکِ جدید کے مطالبات بھی انہی امور کے متعلق تلقین پر مبنی ہیں۔

ہم اپنے قارئین کی توجہ ان تمام مطالبات کی طرف مبذول کراتے ہیں جنہیں تحریکِ جدید کے مطالبات کہا جاتا ہے۔ رمضان اور عید کے معاً بعد ان پر غور اور عمل یقیناً زیادہ آسان محسوس ہو گا۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کے لئے ـــــ اور ہمارے لئے بھی ـــــ رمضان اور عید کو ہر قسم کی برکات کا باعث بنائے۔ آمین۔

آپ سب کو

عید مبارک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتباس

تکبّر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"انبیاء علیہم السلام کبھی کسی قوت اور طاقت کو اپنی طرف منسوب نہیں کرتے وہ خدا تعالیٰ سے ہی پاتے ہیں اور اسی کا نام لیتے ہیں۔ ہاں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو انبیاء علیہم السلام کے نیچے کے ہوتے ہیں بلکہ وہ کروڑوں حصہ نیچے کے درجے میں ہوتے ہیں (بایں ہمہ) وہ دو دن نماز پڑھ کر تکبّر کرنے لگ جاتے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ان میں تکبّر کی کوئی رگ رہ جاتی ہے۔ ایسا ہی روزہ اور حج سے بھی بجائے تزکیۂ نفس اور تقویٰ حاصل کرنے کے انا میں تکبّر اور نمود پیدا ہو جاتا ہے۔ تکبّر ایسی بلا ہے جو انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یاد رکھو کہ تکبّر شیطان سے آتا ہے اور تکبّر کرنے والے کو شیطان بنا دیتا ہے۔ جب تک انسان اِس راہ سے قطعاً دُور نہ ہو قبولِ حق و فیضانِ الوہیت ہرگز پا نہیں سکتا"

تکبّر سے نہیں ملتا وہ دلدار
ملے جو خاک سے اس کو ملے یار
(درثمین)

ایک شعر

نشاید تافتن سر زاں جنابِ عزّت و غیرت
کہ گر خواہد کشد در یکدمے چوں کرمِ بیکارے

ترجمہ :- اِس عزّت اور غیرت والی بارگاہ سے سرکشی نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر وہ چاہے تو ایک دَم میں کیڑے کی طرح تجھے فنا کر سکتا ہے۔

انسان کے دِل میں ہر بدی کا بیج اللہ تعالیٰ سے دُوری اور اس کی صفات سے عدم واقفیت یا ان سے لاپرواہی کے نتیجہ ہی میں بویا جاتا ہے اور کبر و غرور اور خودستائی تو خاص طور پر ایسی بُرائیاں ہیں جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کی صفات کو نظر انداز کرنے سے ہے۔ جب انسان یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ اس کا اپنا ہے اور اس نے خود اپنے زورِ بازو سے کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے احسان کا اس میں کوئی دخل نہیں تو وہ دراصل یہ بات بھول جاتا ہے یا اسے جان بُوجھ کر نظر انداز کر دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو اسے ایک لمحہ میں ہر چیز سے محروم کر دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِس شعر میں اِس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ ہمیں ہمیشہ آستانۂ الوہیت پر جھکے رہنا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ:۔ محمد اسمٰعیل اسلم

ارشاد امیر المومنین ایدہ اللہ العزیز بنصرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ ستمبر ۱۹۷۲ء ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"دوست اپنے ملک کے استحکام اور بقاء نیز شرپسندوں کی شرارتوں سے بچاؤ کے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ اِس وقت ہمارے ملک کے دشمنوں کے منصوبے اپنی انتہا تک پہنچ چکے ہیں۔ جو لوگ بظاہر ملک کے دوست ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُن کے دلوں میں بھی وطن کی وہ محبت نہیں پائی جاتی کہ جس کے نتیجہ میں قومیں پنپتی اور ترقی کرتی ہیں۔ چنانچہ ذاتی مفاد اور ذاتی رنجشوں کی پرواہ زیادہ ہے اور مُلک کے اتحاد اور یکجہتی کی پرواہ کم ہے۔

پس مُلک کے استحکام کے لئے بہت دعائیں کی جائیں کیونکہ دعائیں کرنے کی۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ ڈھونڈنے کی۔ اس سے مدد مانگنے کی اور اسی کے سہارے کامیابیوں کے حاصل کرنے کی امید اور آخرت میں سرخرو ہونے کی توقع رکھنے کی اصل ذمہ داری جماعتی لحاظ سے ہمارے نزدیک ہمارے اُوپر عاید ہوتی ہے اِس لئے ہمیں یہ دعا بھی کرنی چاہیئے کہ ہمارے جو دوسرے بھائی ہیں انکو بھی اللہ تعالیٰ صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے وہ بھی اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور اس کی حفاظت اور پناہ میں آنے کی کوشش کریں۔"

حضور نے یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا کی تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب بھی تم اپنے آپکو یا کسی اور کو آگ کے کنارا پر کھڑا دیکھو گے تو اس آگ سے بچاؤ کا ایک ہی طریقہ ہے جو تمہیں اپنی تاریخ میں بھی اور انسانی زندگی میں بھی نظر آئے گا اور وہ ہے اعتصام باللہ اور تقویٰ اللہ۔ اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ انسان چمٹ جائے اور اس کی پناہ میں آجائے اور وہ انسان کا ذمہ لے لے تو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کسی کو کیسے نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اگر انسان خدا کو اپنی ڈھال بنالے تو دشمن کے تیر اس تک کیسے پہنچ سکتے ہیں۔ کیا خدا تعالیٰ کی ڈھال کو چھید نے والا کوئی تیر اِس دُنیا میں پایا جاتا ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ پس اِس وقت حالات بتا رہے ہیں اور ہر صاحبِ فراست کو یہ نظر آرہا ہے کہ ہماری قوم شُعلہ زن آگ کے کنارا پر کھڑی ہے ان حالات میں ہماری دوہری ذمہ داری ہے۔ ایک ذمہ داری تو یہ ہے کہ ہم یہ دعا کریں کہ

اللہ تعالیٰ سارے کے سارے پاکستانی شہریوں کو اِس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ قرآن کریم کی اس تعلیم کو سمجھیں کہ بھڑکتی ہوئی آگ سے بچانا صرف خدا کا کام ہے۔ پس یہ آگ جو اِس وقت ملک میں بھڑک رہی ہے خدا کرے لوگوں کو یہ نظر بھی آنے لگ جائے اور یہ حقیقت بھی ان پر عیاں ہو جائے کہ اِس آگ سے سوائے خدا کے اَور کوئی نہیں بچا سکتا اور پھر وہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں، اس کی باتوں کو سُنیں اور ان پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔

دوسری ذمہ داری ہماری اپنی جماعت کی ہے کیونکہ اگر ملک میں آگ لگے تو ہماری جماعت بھی چونکہ ملک اور قوم کا ایک حصّہ ہے اس کو نقصان پہنچنے کا بھی اندیشہ ہے اِس لئے مَیں اپنی جماعت سے کہتا ہوں کہ تم اپنی حفاظت کے لئے، اپنی جانوں کی حفاظت کے لئے، اپنے ماحول کی حفاظت کے لئے اور اُن نعماء کی حفاظت کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے محض احسان کے نتیجہ میں عطا فرمائی ہیں اور جن کا کوئی شمار نہیں ہے عاجزانہ طور پر اپنے ربِّ کریم کے حضور جھکو اور اپنے آنسوؤں سے اس کے قہر کی آگ کو بجھانے کی کوشش کرو اور خدا سے ذاتی تعلق پیدا کر کے اس کی گود میں اپنے لئے جگہ بناؤ تاکہ اس کا پیار اور اس کی رحمت جوش میں آئے اور جو کامیابیاں اس کے بندوں کے لئے مقدّر کی گئی ہیں ہمارے حصّہ میں بھی آئیں۔ ہمدے مقدّر میں بھی ہوں۔"

حضور نے خطبہ جاری رکھتے ہوئے فرمایا:

"پس مَیں جماعت سے ایک بار پھر یہ کہتا ہوں کہ تم ہر قسم کے تفرقوں کو مٹا دو کیونکہ اس کے بغیر تمہیں اللہ تعالیٰ کی برکتیں نہیں مل سکتیں۔ یہ وقت اتحاد اور اتفاق کا ہے۔ یہ وقت ملک کی یک جہتی اور سلامتی کے لئے قربانیاں دینے کا ہے۔ اِس لئے تم اپنی سلامتی کے لئے اور اس مقصود کے حصول کے لئے جس کے لئے تم بہ حیثیت جماعت پیدا کئے گئے ہو یعنی غلبۂ اسلام کے لئے اپنے سارے اختلافات کو مٹا کر اور لڑائی جھگڑوں کو دُور کر کے ایک ہو جاؤ۔ مَیں نہیں کہہ سکتا کہ کل آپ سے اللہ تعالیٰ کیا قربانی لے گا لیکن آج مَیں یہ بتا سکتا ہوں کہ آگ بھڑکی ہوئی ہے یہ ہلاکت کی آگ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر بچنا مشکل ہے پس قرآن کریم کی زبان میں مَیں تم سے یہ کہوں گا: اعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرّقوا تم سب کے سب اللہ تعالیٰ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور پراگندہ مت ہو۔ اِسی طرح مَیں یہ بھی کہوں گا کہ تم حق تقاتہ کی رُو سے تقویٰ اللہ کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ اختیار کرو تاکہ تم خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ سے بچ جاؤ۔ اور اگر یہ آگ اس کی طرف سے بطور امتحان کے ہے تو تم اس میں کامیاب ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ رحمتیں حاصل کر سکو اور غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر آ سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسکی توفیق عطا فرمائے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ۔ ابوالاقبال

کارہائے نمایاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد انگلستان میں نائب امام کی حیثیت سے اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں مصروف ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ذہین، محنتی اور سعادت مند نوجوان ہیں آپکی شب و روز کی مساعی کا ایک ہلکا سا خاکہ آپ کی ایک رپورٹ سے عیاں ہے جو ۱۶ جولائی سے ۱۵ اگست ۱۹۷۲ء تک کی کارکردگی سے تعلق رکھتی ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

۱۔ اس عرصہ میں دفتری امور حسب معمول باقاعدگی سے سرانجام دیئے گئے۔ موصول ہونے والے خطوط کا جواب دیا گیا اور ضروری کارروائی کی گئی۔

۲۔ مالیاتی امور کی سرانجام دہی اور نگرانی کی گئی۔ جن احباب نے بذریعہ ڈاک چندہ ارسال کیا انکی رسیدات بھجوائی گئیں۔

۳۔ مورخہ ۱۶ جولائی کو مسجد فضل لندن کے زیر اہتمام پہلا سالانہ تقریری مقابلہ ہوا۔ خاکسار نے اردو اور انگریزی ہر دو مقابلہ جات میں منصف اعلیٰ کا کام سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تقریری مقابلہ نہایت کامیاب رہا۔

۴۔ مورخہ ۱۷ جولائی کو خاکسار نے ROTARY CLUB OF ASHFORD میں تعارفِ اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں سوالات بھی دریافت کئے گئے جن کے جوابات دیئے گئے۔

۵۔ مورخہ ۱۹ جولائی کو خاکسار نے تبلیغ میٹنگ میں تقریر کی۔

۶۔ مورخہ ۲۰ جولائی کو ملکہ برطانیہ کی طرف سے بکنگھم پیلس میں QUEEN'S GARDEN PARTY دی گئی اس میں خاکسار نے محترم امام صاحب کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقعہ پر ترکی کے سفیر صاحب سے ملاقات ہوئی جن کی خدمت میں حال ہی میں قرآن مجید اور دیگر کتب کا تحفہ پیش کیا گیا تھا۔

۷۔ مورخہ ۲۲ جولائی کو ساؤتھ ڈی سرکل کا اجلاس منعقد ہوا خاکسار نے صدارت کی۔

۸۔ مورخہ ۲۲ اور ۲۳ جولائی کو خدام الاحمدیہ برطانیہ کا پانچواں سالانہ اجتماع منعقد ہوا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ اجتماع بہت کامیاب رہا خاکسار نے اجتماع کے دوسرے روز صبح نمازِ تہجد اور فجر کے بعد تقریر میں درس قرآن مجید دیا۔ اس اجتماع کے آخری اجلاس میں جو باہر ایک پارک میں منعقد ہوا خاکسار نے پھر انگریزی

میں OUR RESPONSIBILITIES کے موضوع پر نصف گھنٹہ تقریر کی۔

۹۔ مورخہ ۲۸ جولائی کو خاکسار نے ROTARY CLUB BROMLEY میں تقریر کی۔

۱۰۔ مورخہ ۲۶ جولائی کو BRIGHTON میں ایک تبلیغی اجلاس منعقد ہوا محترم جناب امام صاحب نے اس میں تقریر کی۔ خاکسار نے بھی اجلاس میں شرکت کی اور اجلاس کے بعد لٹریچر تقسیم کیا نیز سامعین میں سے بعض سے تبلیغی گفتگو کی۔

۱۱۔ مورخہ ۲۷ جولائی کو خاکسار نے ROTARY CLUB BARNES LONDON میں اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد جو قریباً بیس منٹ ہوئی حاضرین نے چند سوالات دریافت کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔

۱۲۔ مورخہ ۲۸ جولائی کو پاکستان کے سفارتخانہ میں نئے سفیر جناب ممتاز دولتانہ کے اعزاز میں ایک دعوتِ استقبالیہ دی گئی۔ خاکسار نے بھی محترم امام صاحب اور چند اور احباب کے ساتھ اس میں شرکت کی۔ دولتانہ صاحب سے ملاقات بھی کی۔

۱۳۔ مورخہ ۲۹ جولائی کو جماعتِ احمدیہ ہنسلو کے ماہانہ اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں جماعت کے صدر کا انتخاب کروایا گیا نیز خاکسار نے تربیتی تقریر بھی کی جس میں احبابِ جماعت کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی۔

۱۴۔ مورخہ ۳۱ جولائی کو صبح دس بجے محترم جناب امام صاحب کے ساتھ خاکسار نے برمنگھم میں کینیا کے ہائی کمشنر صاحب کے سفیر صاحب کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا محترم سفیر صاحب موصوف مصروفیت کی وجہ سے خود نہ مل سکے چنانچہ ان کے نائب نے یہ تحفہ وصول کیا اور کافی دیر تک بات چیت بھی ہوئی۔

۱۵۔ مورخہ ۳۱ جولائی کی شام کو محترم جناب امام صاحب نے CROWBOROUGH کی روٹری کلب میں تقریر کی۔ خاکسار نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔

۱۶۔ مورخہ ۲۔ اگست کو محترم جناب امام صاحب کے ساتھ برطانیہ میں کینیا کے ہائی کمشنر صاحب سے ملاقات کی اور ان کی خدمت میں قرآن مجید اور دیگر اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا۔ محترم سید اقبال شاہ صاحب بھی اس ملاقات کے موقع پر ہمارے ہمراہ تھے۔

۱۷۔ مورخہ ۳۔ اگست کو خاکسار نے ROTARY CLUB ACTON میں اسلام کے موضوع پر تقریر کی تقریر ۲۰ منٹ تک ہوئی جس کے بعد چند منٹ سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔

۱۸۔ مورخہ ۴۔ اگست کو محترم امام صاحب کے ارشاد پر خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ دیا۔

۱۹۔ مورخہ ۵۔ اگست کو سٹڈی سرکل کا اجلاس منعقد ہوا۔ خاکسار نے اجلاس کی صدارت کی۔

۲۰۔ مورخہ ۶۔ اگست کو مجلس خدام الاحمدیہ لندن نے ایک پکنک کا اہتمام کیا جس میں شمولیت کی۔

۲۱۔ مورخہ ۹۔ اگست کو جماعت کے ایک وفد نے برطانیہ میں مارشیس کے ہائی کمشنر صاحب سے ملاقات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی۔ محترم امام صاحب نے وفد کی قیادت کی اور سفیر موصوف کی خدمت میں قرآن مجید پیش کیا۔ خاکسار نے بھی وفد میں شمولیت کی۔ یہ ملاقات بہت خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی۔

۲۲۔ مورخہ ۱۰۔ اگست کو ایک جماعتی وفد نے برطانیہ میں کینیڈا کے ڈپٹی ہائی کمشنر سے ملاقات کی محترم امام صاحب، خاکسار اور مکرم ملک خلیل احمد صاحب اس وفد میں شامل تھے۔ محترم امام صاحب نے آپ کی خدمت میں قرآن مجید اور لندن مشن کی مطبوعات کا ایک سیٹ پیش کیا جو آپ نے بہت خوشی سے وصول کیا۔

۲۳۔ مورخہ ۱۱۔ اگست کو لندن مشن میں مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب، اور مکرم احمد یداللہ صاحب بھنول کے اعزاز میں ایک الوداعی دعوت منعقد کی گئی۔

۲۴۔ مورخہ ۱۳۔ اگست کو لنڈن مشن کا ماہانہ اجلاس نہایت وسیع پیمانہ پر منعقد ہوا۔ یوم پاکستان کی مناسبت سے اجلاس میں جناب نسیم احمد صاحب نمائندہ ڈان کراچی نے پاکستان کے سیاسی حالات اور مستقبل کے بارہ میں تقریر کی۔ اجلاس کی صدارت جناب میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ سفیر پاکستان مقیم برطانیہ نے کی۔ آپ حال ہی میں بطور سفیر پاکستان لندن تشریف لائے ہیں۔ آخر میں صدارتی تقریر کرتے ہوئے آپ نے لندن مسجد سے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کیا اور بتایا کہ آج سے ۳۹ برس پیشتر جب میں پہلی بار انگلستان آیا تھا تو یہاں آمد کے بعد ابتدائی چند ایام اسی مسجد میں گزرے تھے۔ تقریر میں آپ نے کہا کہ میں آج یہاں پر اپنی اس پرانی یاد کو تازہ کرنے اور تجدیدِ وفا کے سلسلہ میں حاضر ہوا ہوں نیز میں آپ کی جماعت کی طرف سے کی جانے والی اسلامی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تقریب بہت کامیاب رہی اور احبابِ جماعت نے کثیر تعداد میں شمولیت کی۔

۲۵۔ اس سارے عرصہ میں درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رہا۔ یہ درس روزانہ نماز مغرب و عشاء کے بعد مسجد میں دیا جاتا ہے۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے میری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے اور ایسے رنگ میں بے لوث خدمتِ دین کی توفیق دے جو اس کے حضور مقبول ہو جائے۔ آمین۔

(۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاہومی میں یوں تو کافی دیر سے گاہے گاہے احمدیت کا پیغام پہنچایا جاتا رہا ہے۔ نائیجیریا سے بعض دوستوں کو وہاں بھیج کر تبلیغی مساعی کا جائزہ لیا جاتا رہا ہے اور بعض اوقات پاکستانی مبلغین نے بھی وہاں چند روز گذارے لیکن اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق وہاں تبلیغی مہم کا مستقل طور پر آغاز کیا جا رہا ہے۔

مکرم محمد اجمل صاحب شاہد جو نائیجیریا کی احمدیہ جماعت کے امیر اور وہاں کے مبلغ انچارج ہیں انکی رپورٹ قارئین کی خدمت میں پیش کر کے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نئے علاقہ کو جلد از جلد احمدیت یعنی حقیقی

اسلام کی تعلیمات سے پوری طرح روشناس کرانے اور وہاں کے باشندوں کو جلد از جلد آستانۂ الوہیت پر آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین:۔

ڈھومی نائیجیریا کے مغرب میں ایک چھوٹا سا ملک ہے جس کا بحرِ اوقیانوس کے ساتھ ساحل صرف ۷۵ میل ہے۔ اِس ملک کی آبادی ۲۵ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اس کا دارالخلافہ پورٹ نود ہے اور کوتونو اس کی اہم بندرگاہ ہے۔ یہ ملک ایک لمبے عرصہ تک فرانسیسی نوآبادیاتی رہا۔ اِس لئے یہاں کی سرکاری زبان فرانسیسی ہے۔

ڈھومی میں جماعتِ احمدیہ کی طرف سے تبلیغِ اسلام کا آغاز آج سے پانچ سال قبل ۱۹۶۷ء میں ہوا۔ چونکہ یہ ملک نائیجیریا کے دارالخلافہ لیگوس سے بہت قریب ہے اور دونوں ممالک کے تعلقات بھی انتہائی خوشگوار ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں صدرِ مملکت ڈھومی کے دورۂ نائیجیریا کے بعد باہمی تعاون کی نئی راہیں پیدا ہوئی ہیں اِس لئے نائیجیریا سے مرکزِ سلسلہ کی ہدایت کے مطابق مبلّغین کو ڈھومی بھجوانے کا سلسلہ جاری رہا ہے جو وہاں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک مخلص جماعت وہاں قائم ہوگئی ہے۔

حال ہی میں وکالتِ تبشیر کی ہدایت کے مطابق ایک مبلّغ کو وہاں کچھ عرصہ کے لئے بھجوانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ لوکل مشنری الحاجی شیخونی ہیں جو خاکسار کی زیرِ ہدایت ابتدائی طور پر تین چار ماہ کے لئے بھجوائے گئے ہیں ان کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو ایک ماہ کے مختصر عرصہ میں ۱۶ سعید روحیں عطا فرمائی ہیں متعدد افراد ان کے ذریعہ اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ چونکہ فرانسیسی زبان کا وہاں غالب اثر ہے اِس لئے مرکز سے آمدہ فرانسیسی لٹریچر ان کو نائیجیریا مشن کی طرف سے باقاعدہ مہیّا کیا جا رہا ہے۔ ہمارے لوکل مبلّغ نے خود بھی فرانسیسی زبان سیکھنی شروع کر دی ہے جو تبلیغی لحاظ سے بہت سہولت کا باعث ہوگی۔ گذشتہ ماہ وہاں پر جماعتی کام کو آسان بنانے کے لئے عہدیداران کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔ جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم الحاجی رازی لبشرو صاحب ہیں۔ یہ دوست نہایت مخلص اور جوشیلے ہیں اور ڈھومی کے مشہور تاجروں میں سے ہیں اور جنرل سیکرٹری جناب عبداللطیف صاحب ہیں جو حکومت میں اچھے عہدے پر فائز ہیں اور مالی امور کے سیکرٹری۔ ایک دوست مکرم داؤد احمد صاحب ہیں جو نہایت ہی اخلاص سے وہاں مصروفِ عمل ہیں۔ یہ دوست اصل میں نائیجیریا کے ہیں اور لیگوس میں خدام الاحمدیہ کے قائد رہے ہیں۔

جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر باقاعدہ مسجد کے لئے زمین خریدنے کا پروگرام بنایا جا رہا ہے جس کے ساتھ مشن ہاؤس بھی تعمیر کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔ اِس ماہ میں تبلیغی مساعی کو عام کرنے کے لئے ایک لاؤڈ سپیکر بھی خرید لیا گیا ہے جس کی وجہ سے پبلک جلسے منعقد کرنے میں بہت آسانی ہوگئی ہے۔

اِس ملک میں مسلمانوں کی آبادی کا تناسب ۵۵٪ ہے اور باقی آبادی بدمذہب اور عیسائی ہے مسلمانوں میں تعلیم کی کمی کی وجہ سے بہت سی غیر اسلامی رسوم نفوذ

پاگئی ہیں اِس لئے جماعتِ احمدیہ وہاں پر صحیح اسلام سے روشناس کرانے اور غیر مسلموں کو اسلام کی طرف مائل کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

اِسی طرح نائیجیریا کے شمال میں ملک نائیجر ہے یہاں پر بھی چند افراد سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں اور انکو باقاعدہ یہاں سے ٹروتھ اخبار اور لوروبا لٹریچر بھجوایا جارہا ہے۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان ممالک میں تبلیغِ اسلام کے بہتر مواقع عطا فرمائے۔

(۳)

کینیا۔ مشرقی افریقہ۔ میں جو تہوار ہر سال منعقد ہوتا ہے اس میں حصّہ لینے کے لئے دور دراز سے لوگ سفر کرکے آتے ہیں اور اس کی رونق بڑھاتے ہیں۔ اِس موقع سے تبلیغی فائدہ اُٹھانے کے لئے ہماری جماعت کتابوں کا ایک سٹال لگاتی ہے جس کے ذریعہ نہ صرف ہمارا لٹریچر ہی لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچتا ہے بلکہ زبانی طور پر گفتگو کے ذریعہ پیغام رسانی کا موقع ملتا ہے

مکرم منیر الدین احمد صاحب نے اِس سلسلہ میں ایک مختصر سی رپورٹ ارسال فرمائی ہے جو قارئین کی خدمت میں پیش ہے:-

یکم، دو اور تین تاریخ کو ممباسہ شو تھا۔ یکم کی صبح کو ہی کتب، اخبار، رسائل اور تراجم قرآن کریم سٹال میں مناسب جگہوں پر DISPLAY کر دیئے گئے۔ لوگ صبح سے ہی آنے شروع ہو گئے تھے۔ شو کا افتتاح ملک کے صدر مسٹر جومو کنیاٹا نے کیا۔ جو لوگ سٹال پر آتے انہیں کتب اور دیگر لٹریچر دکھایا جاتا۔ تصاویر کے ذریعہ دُنیا کے مشنوں کی مساعی سے آگاہ کیا جاتا۔ زبانی گفتگو بھی ہوتی۔ اِس طرح تین دنوں میں ہزارہا لوگ سٹال پر آئے۔ لٹریچر تقسیم بھی کیا جاتا اور فروخت بھی۔ چنانچہ -/۸۰۰ شلنگ کی کتب تین دنوں میں فروخت ہوئیں۔ ان میں ۸ عدد قرآن کریم سواحیلی کے اور ۴ عدد انگلش کے شامل ہیں۔ مبلّغین کے علاوہ بعض احبابِ جماعت نے اس موقعہ پر ہاتھ بٹایا اور سٹال پر باری باری حاضر رہے۔ کسموں کے علاقہ کے ایک دوست فاضل رشیدی صاحب بھی آئے ہوئے تھے انہوں نے بھی اِس کام میں حصّہ لیا۔ ریڈیو کینیا سے ممباسہ شو کا حال براہِ راست شو گراؤنڈ سے نشر ہوتا رہا۔ اِس پروگرام میں مکرم مولوی جمیل الرحمٰن صاحب رفیق کے ساتھ ریڈیو رپورٹر کا دس منٹ کا انٹرویو سواحیلی زبان میں نشر ہوا جس میں بتایا گیا کہ ہم مشن کی طرف سے کیا شو میں پیش کر رہے ہیں اور ہماری کہاں کہاں شاخیں ہیں اور کتنے مبلّغین ہیں وغیرہ وغیرہ۔

اِس موقعہ پر شیعوں کا سٹال بھی تھا انہوں نے بچّوں کے لئے ایک سوالنامہ رکھا تھا اس کے حل پر ہمارے ایک بچّے خرم بیگ ابن اکرم بیگ صاحب نے پہلا انعام -/۱۰۰ کا حاصل کیا۔ -/۲۰ مسجد کو دئے۔

(۴)

بیرونی مشنوں کے خدا کے فضل کے ساتھ بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کے طریقِ کار میں بھی وسعت پیدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو رہی ہے۔ سالانہ جلسے منعقد ہوتے ہیں۔ مجالس شوریٰ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ نوجوانوں کے سالانہ کیمپ لگائے جاتے ہیں۔ انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنات کی مساعی کو تیز سے تیز تر کر دیا جاتا ہے۔

تنزانیہ سے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بدوملہوی نے وہاں سالانہ مجلس مشاورت منعقدہ ۲۵-۲۶-۲۷ اگست کی روداد ارسال فرمائی ہے جو درجِ ذیل ہے:۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعتہائے احمدیہ تنزانیہ کی سالانہ مجلس مشاورت مورخہ ۲۵، ۲۶ اور ۲۷ اگست بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار دارالسلام میں منعقد ہوئی جس میں تنزانیہ کی مختلف جماعتوں سے ۲۷ نمائندگان نے شرکت کی جبکہ گذشتہ سال صرف ۱۵ نمائندگان شامل ہوئے تھے۔ قلیل عرصہ میں ہی ترقی کی۔ اس دگنی رفتار سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعتہائے احمدیہ تنزانیہ میں دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی ایک تازہ روح پھُوٹی ہے اور جماعتی کاموں کے لئے ایک نیا اخلاص اور نیا ولولہ ان کے دلوں میں موجزن ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت ڈالے۔ آمین۔

سالانہ مجلس مشاورت کا افتتاح مورخہ ۲۵ اگست کو بعد نماز جمعہ زیرِ صدارت مکرم و محترم جناب چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی (مشنری انچارج تنزانیہ) تلاوتِ قرآنِ پاک اور مخلصین کی پُرسوز دعاؤں کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد محترم چوہدری صاحب موصوف نے اپنی افتتاحی تقریر میں فرمایا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ ہم ایک دفعہ پھر اِس جگہ سالانہ مجلس مشاورت کے سلسلہ میں مل کر بیٹھے ہیں۔ یہ تین دن بہت ہی مبارک اور خدا تعالیٰ کے قُرب کو حاصل کرنے کا بہترین موقعہ ہیں۔ ہر شخص کو ان دنوں میں کثرت سے استغفار اور دعاؤں کی طرف توجہ کرنی چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں بہتر رنگ میں سوچنے اور احسن رنگ میں فیصلہ جات کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق نمائندگانِ شوریٰ نے نہایت ہی آزادانہ رنگ میں ایجنڈا پر غور و تدبّر کرنے کے بعد اس پر بحث و جرح کی۔ مختلف جماعتی امور کی ترقی پر غور و فکر اور تبادلہ خیال کرنے کے بعد کثرت رائے سے جو فیصلہ جات ہوئے ان کا کسی قدر خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

ہر سال جماعت کے عہدیداران کا ایک ٹریننگ کیمپ ہو جس میں انہیں جماعت کے تازہ ترین حالات سے آگاہ کر کے ان کی تبلیغی، تربیتی، تعلیمی اور مالی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ ہر سال ہر ایک جماعت مقامی طور پر جلسہ سالانہ منعقد کرے۔

اطفال اور خدام الاحمدیہ کی تعلیمی ترقی کے سلسلہ میں مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی (مشنری انچارج تنزانیہ) کی زیرِ ہدایت ایک کمیٹی نے چار کورس اور ان کا نصاب مرتّب کیا چنانچہ پہلا اور ابتدائی کورس بارہ سال تک کے تمام احمدی بچّوں اور بچّیوں کے لئے لازمی ہوگا۔ دوسرا چھ ماہ کا کورس ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طلباء کے لئے ہوگا جو مکمل دینی تعلیم سیکھنے کی غرض سے دینی درس گاہ میں شامل ہونا چاہتے ہوں۔ اس کورس کی تدریس کا انتظام مقامی جماعتوں میں ہی ہوگا مگر اس کا امتحان ہیڈ کوارٹر (دارالسلام) میں لیا جائے گا۔ اس امتحان میں نمایاں طور پر کامیابی حاصل کرنے والے طلباء تیسرا چھ ماہ کا کورس ہیڈ کوارٹر میں ہی پڑھیں گے، پھر یہاں سے کامیاب ہونے والے طلباء کو چوتھے اور آخری کورس کی پڑھائی کے لئے مختلف مبلّغینِ کرام کے پاس بھیجا جائے گا جہاں انہیں پڑھائی کے ساتھ ساتھ فروخت لٹریچر، تبلیغی مشق اور جماعت کے ضروری اُمور سے واقفیت کرائی جائے گی۔ نیز ان کی اخلاقی، تربیتی اور دینی اصلاح بھی کی جائے گی۔ پھر یہاں سے کامیاب ہونے والے طلباء ربوہ میں اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کی سفارش کے مستحق قرار دیئے جائیں گے۔ وغیرہ وغیرہ

سالانہ مجلس مشاورت میں مختلف شعراء اور اہلِ علم حضرات نے بھی حصّہ لے کر اس کی رونق کو دوبالا کیا۔ مقررین حضرات نے زیادہ تر دعا اور اسکی اہمیت اسلام کے محاسن، خلافت کی اہمیت و برکات اور خلافت سے ہمیشہ وابستہ رہنے کی تلقین وغیرہ کے موضوعات پر تقاریر فرمائیں جنہیں حاضرین نے بہت ہی پسند کیا اور بڑی ہی توجہ اور انہماک سے تقاریر کو سُنا۔

مکرم و محترم جناب صدر صاحب چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی نے اپنی آخری تقریر میں فرمایا کہ ہمیں تبلیغ کے موجودہ طریق کو بدل کر زیادہ تر محبت اور حُسنِ سلوک سے کام لینا چاہیئے کیونکہ ہمیں لوگوں کے دلوں کو فتح کرنے اور جیتنے کے لئے کھڑا کیا گیا ہے نہ کہ لوگوں سے اپنے علم کا لوہا منوانے کے لئے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ محبّت اور حُسنِ سلوک سے اپنے اپنے ماحول میں ایسا رنگ پیدا کیا جائے کہ لوگ خود بخود ایک روحانی کشش کے ذریعہ ہماری طرف کھنچے چلے آئیں اور اس کے لئے ہر شخص کو اتنی کوشش کرنی چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی میں ہر آنے والا دن پہلے دن سے اور ہر آنیوالا ماہ پہلے ماہ سے نمایاں فوقیت رکھتا ہو۔ آمین۔

بالآخر مورخہ ۲۷ اگست بروز اتوار لمبی اور پُرسوز دعاؤں کے ساتھ اِس مجلس کا اختتام ہوا اور احمدیت کی شمع کے پروانے اپنے ایمانوں کو تازہ کرتے ہوئے ایک نئی روح، ایک نیا جذبہ اور ایک نیا ولولہ لے کر اپنے گھروں کی طرف واپس روانہ ہو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم رشید احمد صاحب سرور نے مورو گورو تنزانیہ سے مندرجہ ذیل رپورٹ ارسال فرمائی ہے:۔

عرصہ زیرِ رپورٹ $\frac{9}{72}$ تا $\frac{9}{27}$ میں خاکسار نے جو بھی خدمتِ دین بجالانے کی توفیق پائی ہے خلاصۃً درج ذیل ہے:۔

۱۔ حسبِ دستور روزانہ صُبح نمازِ فجر کے بعد قرآن کریم کا درس اور نماز مغرب کے بعد حدیث بخاری شریف کا درس دیا جاتا رہا۔

۲۔ اِس عرصہ میں چار دفعہ خطبہ جمعہ میں جماعت کے افراد کو غیروں کے لئے عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے

تبلیغ کرنے اور پیغامِ حق پہنچانے کی تلقین کی گئی۔ تحریک جدید کی مجلس مشاورت کے فیصلہ جات کے مطابق ہر احمدی کو کم از کم پندرہ دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق وقف کرنے کی تلقین کی۔ چندوں کی ادائیگی اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کو اپناتے ہوئے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا۔

۳۔ احمدیہ ہاؤس کے کرایہ داروں سے کرایہ کی وصولی اور گورنمنٹ کے ٹیکس کی ادائیگی کی گئی۔

۴۔ روزانہ ایک نوجوان کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھایا جاتا رہا۔ سواحیلی کتب کے علاوہ مختلف مسائل بھی سمجھائے جاتے رہے۔ تبلیغ کے دوران پیش آمدہ سوالات کے جوابات سمجھائے جاتے رہے۔ ہفتہ میں دو دن اس نوجوان کو شہر میں تبلیغ اور سواحیلی لٹریچر کی فروخت کے لئے بھجوایا جاتا رہا۔

۵۔ دفتری کام کی سرانجام دہی کے علاوہ مشن میں تشریف لانے والے ۲۰ افراد کو پیغامِ حق پہنچایا گیا اور سواحیلی اور انگریزی لٹریچر کے علاوہ عربی لٹریچر بھی دکھایا گیا۔ نیز بعض احباب کی خدمت میں اخبارات کے علاوہ مفت لٹریچر پیش کیا گیا۔

۶۔ مختلف مقامات پر احباب کو سواحیلی اخبارات اور انگریزی اخبارات مفت بھجوائے گئے۔ نیز شہر میں گورنمنٹ کے افسران کے علاوہ معززین کو بھی اخبارات خود جاکر پیش کئے اور حسبِ موقعہ پیغامِ احمدیت پہنچایا گیا۔

۷۔ اس عرصہ میں ۱۵ عیسائی نوجوانوں کو تبلیغ کرنے کا موقع ملا اور انفرادی طور پر ہر ایک کو اسلام کی خوبیاں۔ قرآن کریم کی کامل تعلیم۔ موجودہ زمانہ میں قرآن کریم ہر شخص کے لئے کامل ہدایت پیش کرتا ہے، تمام دنیا کے لئے قرآن کریم کا پیغامِ امن۔ وغیرہ موضوعات پر گفتگو کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر شخص نے بہت اچھا اثر لیا۔ ان میں سے بعض احباب مختلف وقتوں میں کتب وغیرہ عاریتاً لے کر مطالعہ کر رہے ہیں اور مختلف سوالات بھی دریافت کرتے رہتے ہیں۔

۸۔ اِس عرصہ میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار نے KILOSA, KIMAMBA, RODEWA, MKATA, MAZINGA, GETA, MALALI اور بعض چھوٹے چھوٹے دیہات کا دورہ کیا اور اسی طرح انفرادی اور اجتماعی طور پر قریباً ۱۶۰۰ افراد تک پیغامِ حق پہنچایا گیا۔ بعض احباب کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دینے کا موقع ملا۔ اور کئی احباب نے سواحیلی لٹریچر بھی خرید کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۸۔ اسی طرح اس عرصہ میں ایک دفعہ MZOMBE سیکنڈری سکول کے طلباء میں ۱۵۰ انگریزی پرانے اخبار تقسیم کئے اور ان کے سوالات کے جوابات دینے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض اور احمدیت کے خدام کے ذریعہ اسلام کی خدمت جو دنیا میں ہو رہی ہے اس کے متعلق کافی تفصیل سے گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔

۹۔ احمدیہ ہاؤس کی مرمّت اور کام کی نگرانی کی گئی۔

(باقی صفحہ ۲۰ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلام الامام علیہ السلام

اے خُدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے مرے پیارے مرے مُحسن مرے پروردگار

کِس طرح تیرا کروں اے مُنعِم و المنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جِس سے ہو یہ کاروبار

بدگمانوں سے بچایا مُجھ کو خود بن کر گواہ
کر دیا دشمن کو اِک حملہ سے مغلوب اور خوار

کام جو کرتے ہیں تیری رہ میں پاتے ہیں جزا
مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لُطف و کرم ہے بار بار

تیرے کاموں سے مجھے حیرت ہے اے میرے کریم
کِس عمل پر مُجھ کو دی ہے خلعتِ قُرب و جوار

کِرمِ خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ مَیں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تیری کچھ کم نہ تھے خدمت گذار

مَیں تو مر کر خاک ہوتا گر نہ ہوتا تیرا لُطف
پھر خُدا جانے کہاں یہ پھینک دی جاتی غبار

(دُرِّثمین)

رختِ سفر

جو مل گیا ہے مجھے میری آرزو کا گہر
مرا کمال نہ تھا آپ کا تھا حسنِ نظر

سفر میں زیست کے ہے خوب مجھ کو درویشی
مزے میں ہوں کہ مرا مختصر ہے رختِ سفر

جواب دے گئی پروازِ شہپرِ جبریل
مگر مقامِ دنا پر پہنچ گیا ہے بشر

حیات و موت میں کچھ ایسا فرق بھی تو نہیں
بس ایک جنبشِ کلمح البصر اِدھر سے اُدھر

جنہیں خبر تھی مآلِ حیات کی ناہید
وہ لوگ جاگے ہیں تاروں کے ساتھ تا بسحر

عبدالمنان ناہید

بگولے

گرچہ ہر بات اِک دُعا میں ڈھلی
اپنی تقدیر تو کبھی نہ ٹلی

کتنی مُشکل سے مجھ کو صبر آیا
کتنی مُشکل سے میری رات ڈھلی

آسماں ساری عمر ساتھ چلا
اور زمیں ہے کہ اِک قدم نہ چلی

اس کی سُنتے ہیں وہ بصد تعجیل
جس نے چہرے پہ اپنے خاک ملی

دیکھ کر میرے ہاتھ میں کشکول
ہر گلی بن گئی ہے تیری گلی

مَیں کہ تھا منتظر بگولوں کا
میری خاطر ہوا تلک نہ چلی

کون لے گا ترا حساب نسیم
وہ جو ہے واقفِ خفی و جلی ؟

نسیم سیفی

تعارف

وکالتِ مال اوّل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرّم راشد احمد صاحب)

تمہید:-

تحریکِ جدید کی مختلف وکالتوں میں سے ایک شعبہ وکالتِ مال کے نام سے موسوم ہے۔ نومبر ۱۹۳۴ء میں جب سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعودؓ نے تحریکِ جدید کے مطالبات جماعت کے سامنے بیان فرمائے تو ان میں ایک مطالبہ یہ تھا کہ باہر کے ملکوں میں تبلیغِ اسلام کے کام کو غیر معمولی وسعت دینے کے لئے جماعت کے افراد اپنے لازمی چندوں کے علاوہ ایک طوعی چندہ بھی ادا کریں جو جماعت میں "چندہ تحریکِ جدید" کے نام سے معروف ہے۔ مخلصینِ جماعت کی طرف سے اِس مقدّس کام کے لئے دھڑا دھڑ روپیہ آنا شروع ہو گیا چنانچہ ان چندوں کا حساب کتاب رکھنے اور وقتاً فوقتاً اس کی یاد دہانی کرانے کے لئے آپ نے سلسلہ کے ایک مخلص کارکن محترم چوہدری برکت علی خاں صاحبؓ کو نامزد فرما دیا۔

ابتداء میں آپ کا عہدہ فنانشل سیکرٹری تحریکِ جدید کے نام سے جماعت میں معروف ہوا پھر کچھ عرصہ بعد جب سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریکِ جدید کے مختلف شعبوں کو نئے نام عطا فرمائے تو فنانشل سیکرٹری تحریکِ جدید کا نام وکیل المال تحریکِ جدید رکھا گیا۔ مال کا کام ابتداء سے ہی محترم چوہدری صاحب موصوف کے حصّہ میں آیا۔ اور آپ نے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے نہایت احسن طریق سے ان فرائض کو ادا کیا حتیٰ کہ آپ مئی ۱۹۵۸ء میں بوجہ ضعیف العمری پنشن یافتہ ہوئے اور چند سال بعد مولائے حقیقی سے جا ملے۔

باہر کے ملکوں میں جوں جوں مشنوں کا قیام عمل میں آتا گیا مال کا کام بھی بڑھتا گیا حتیٰ کہ اسے دو وکالتوں میں تقسیم کر دیا گیا یعنی وکالتِ مال اوّل اور وکالتِ مال ثانی۔

تقسیمِ کار:-

آج کے مضمون میں وکالتِ مال اوّل کا مختصر سا تعارف کرانا مقصود ہے۔ گذشتہ سالوں میں وکالتِ مال اوّل اور ثانی کے کاموں میں متعدد مرتبہ ردّوبدل ہوا ہے لیکن کچھ عرصہ سے دونوں وکالتوں کے درمیان تقسیمِ عمل اِس طرح ہے کہ وکالت مال اوّل حسبِ ذیل چندوں کی فراہمی کے لئے ذمّہ دار ہے:-

۱- چندہ تحریکِ جدید دفاتر اوّل، دوم و سوم

۲ - چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون

اس کے علاوہ مال سے تعلق رکھنے والے تمام امور وکالت مال ثانی کے ذمہ ہیں۔

مال کے وکلاء :-

وکالتِ مال اوّل کے سب سے پہلے وکیل جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے محترم چوہدری برکت علی خاں صاحب مرحومؓ تھے بعدہٗ اِس عہدہ پر محترم قاضی محمد رشید صاحب مرحومؓ۔ محترم چوہدری احمد جان صاحب حال امیر جماعتِ احمدیہ راولپنڈی اور مکرم قریشی عبدالرشید صاحب کام کرتے رہے ہیں۔ اب اِس عہدہ پر دس بارہ سال سے مکرم چوہدری شبّیر احمد صاحب بی۔ اے کام کر رہے ہیں اور مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال ایم۔ اے بطور نائب وکیل المال اوّل مقرر ہیں۔

کام کی نوعیت :-

وکالت مال اوّل ان تمام دوستوں کا جو تحریکِ جدید کے چندوں میں حصّہ لیتے ہیں انفرادی کھاتہ رکھنے کا انتظام کرتی ہے جو اَب بفضلِ خدا چھ سَو بیس ہزار تک پہنچ چکے ہیں۔

وعدہ جات تحریکِ جدید کا سال :-

تحریکِ جدید کا سال وعدہ جات کے اعتبار سے نومبر سے اکتوبر تک چلتا ہے۔ ہر سال اکتوبر کے آخر یا نومبر کے شروع میں خلیفۂ وقت نئے سال کا اعلان فرماتے اور جماعت کے تمام مرد و زن بلکہ بچّوں کو بھی اشاعتِ اسلام کے لئے مالی قربانی پیش کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ ہر سال حضرت امام جماعتِ احمدیہ کی طرف سے نئے سال کے اعلان پر بے شمار ایمان افروز واقعات رونما ہوتے ہیں مخلصینِ جماعت مسابقت الی الخیرات کی روح کے ساتھ اپنے امام کے حضور قربانیاں پیش کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طریق کار :-

پاکستانی جماعتوں کی طرف سے کم و بیش چھ لاکھ روپیہ سالانہ پیش ہوتا ہے اس کا حساب کتاب رکھنے کیلئے آٹھ محرّرین اور آٹھ انسپکٹران کا عملہ مصروفِ عمل رہتا ہے۔ اسی طرح چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کا حساب کتاب رکھنے اور جماعتوں میں تحریک کرنے کے لئے ایک محرّر اور ایک انسپکٹر کام کر رہے ہیں۔

اِس دفتر کی طرف سے چندوں کی یاددہانی کے لئے ایک طرف پاکستانی جماعتوں کے عہدیداران خصوصاً امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان تحریکِ جدید سے رابطہ قائم رکھا جاتا ہے تو دوسری طرف تمام چندہ دینے والوں سے انفرادی خط و کتابت کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔

جملہ جماعتوں تک تحریکِ جدید کے بارے میں خلیفۂ وقت کے ارشادات پہنچانے کے لئے دفتری خط و کتابت کے علاوہ وکالتِ مالی اوّل "الفضل" اور دیگر جماعتی جرائد و رسائل کا ذریعہ اختیار کرتی ہے۔ نیز اِس غرض کے لئے انسپکٹران کو جماعتوں میں دَورہ کے لئے بھجوایا جاتا ہے اور بعض خاص مقامات پر جہاں وکیل المال یا نائب وکیل المال کا جانا ضروری ہو وہاں ان کا مناسبِ حال پروگرام بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔

تبصرہ

"تلاشِ مسلسل"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سال سے زائد عرصہ ہوا کہ اکبر حمیدی صاحب نے "تلاشِ مسلسل" کے متعلق ایک خط تبصرہ کی صورت میں خاکسار کے نام تحریر کیا تھا۔ ان کی خواہش تھی کہ اسے "تحریکِ جدید" میں شائع کر دیا جائے۔ میں ان کا ممنون ہوں کہ انہوں نے "تلاشِ مسلسل" پر تبصرہ کیا لیکن اس کی اشاعت سے طبیعت ہچکچاتی رہی اور میں نے یہ خط فائل کر دیا۔

اَب یہ خیال آیا کہ اپنے لئے نہ سہی اکبر حمیدی صاحب کی ایک تحریر کو محفوظ کرنے کے لئے ہی اسے شائع کر دیا جائے تو کیا حرج ہے۔

میں اپنے متعلق سمجھتا ہوں کہ میں ایک غیر شاعر قسم کا شاعر ہوں (اگر شاعر ہوں تو) مجھے نہ اپنے اشعار سنانے کا شوق ہے اور نہ ان پر تعریفی تبصرے سننے کا۔ میں تو شاعری کے شوق کو دین کی خدمت کا ایک ذریعہ سمجھ کر اپنائے ہوئے ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے کسی شعر سے کسی کے دل میں دین کی خدمت کا جذبہ۔ اسلام سے عقیدت اور اسلاف سے محبت کا شائبہ پیدا کر دے تو میں سمجھوں گا کہ میری یہ محنت ٹھکانے لگی۔　　نسیم سیفی

"میں نے اس شہ پارۂ ادب کا نہایت شوق سے مطالعہ کیا ہے اور خوب محظوظ ہوا ہوں۔ ابھی تک طبیعت سیر نہیں ہوئی ہے ایک بار اَور پڑھنے کا ارادہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فراغت کے اوّلین لمحوں کو اِس سرچشمۂ آبِ حیات سے سیراب کروں گا۔

اِس مجموعہ کی سب سے نمایاں خصوصیت خیالات کی تازگی اور مضامین کی جدّت ہے۔ ندرتِ بیان نے مضامین کی جدّت کو اَور بھی نکھار دیا ہے۔ اندازِ بیان گو روائتی ہے مگر اِس روایت پر حُسنِ بیان کی بھرپور آب و تاب ہے۔ یہ امر بھی خاص طور سے قابلِ ذکر ہے کہ "تلاشِ مسلسل" پر آپ کی ذات کی چھاپ بڑی گہری ہے۔ روحانی۔ وجدانی۔ نظریاتی۔ فلسفیانہ اور شاعرانہ جذبات و احساسات کی بڑی ہی مؤثر تصاویر جا بجا دامنِ دل کو کھینچتی ہیں۔ ذاتی نظریات و اعتقادات کے بیان نے انفرادی نقطۂ نظر کو خوب خوب اجاگر کیا ہے اِس طرح سے تمام مجموعہ پر آپ کی انفرادیت کا رنگ

نمایاں ہے۔ شاعرانہ محاسن کو قائم رکھتے ہوئے آپ نے اخلاقیات اور روحانیات کو جس کامیابی سے پیش کیا ہے اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے آپ اس کے مستحق ہیں۔ قدرت بیان نے ہر قسم کے مضامین کو آراستہ و پیراستہ کر کے پیش کیا ہے۔ نظموں میں سے "قلم بدست" "زنجیر شکن" "ہمارا پاکستان" "فنکار" "موضوع سخن" حضرت امام حسین علیہ السلام" نہایت عمدہ نظمیں ہیں۔

حصہ انتخاب فی الواقعہ انتخاب ہے۔ چند شعر ہی پیش کرتا ہوں۔ ایں خانہ ہمہ آفتاب است

؎

تلاشِ منزل میں تھک کے میں بیٹھ تو گیا ہوں نسیم لیکن
تلاشِ منزل کے ولولے ہیں کہ میرے دل سے جدا نہ ہوں گے

اگر گیسوؤں کی خنک چھاؤں میں زندگی اپنی آرام سے کاٹ سکتے
تو ہم شب کی تاریکیوں سے لپٹ کر تمنائے صبحِ درخشاں نہ کرتے

چپ بھی رہئے کھل گئی ہے آپ کی چوری نسیم
دل کہاں بھول آئے ہیں لب پر کہاں کا ذکر ہے

مری سمت اٹھنے لگی ہیں نگاہیں بس اب بامرادِ محبت ہوا میں
اٹھائے کوئی مجھ پہ اے کاش پتھر کہ تکمیلِ وحشت میں اک یہ کمی ہے

نسیم کون سی منزل ہے یہ محبت کی
خدا کی یاد بھی آتی ہے اب صنم کی طرح

امنِ عالم پہ بجلیاں نہ گرا
آدمیت کو شرم آتی ہے

وہ کون لوگ ہیں منزل جنہیں بلاتی ہے
مجھے تو حکم ملا ہے کہیں قرار نہ کر

اس کے کوچے میں جو رسوا ہوں تو ہم جانیں نسیم
کوچۂ اغیار میں تو ہر کوئی بدنام ہے

میں جرأتِ عصیاں کے عوض مانگ رہا ہوں
فردوس کے مجھ ایسے طلبگار کہاں ہیں

دنیا کے لئے مانگ ہر اک نعمتِ دنیا
اپنے لئے مانگے تو فقط صبر و رضا مانگ

ہے ان کی گلی کوچۂ اغیار سے بڑھ کر
دروازے پہ دربان ہے اور بام پہ پہرہ

بادلو یوں نہ گزر جاؤ مئے ناب لئے
ایک ٹھوکر مری توبہ کو لگاتے جاؤ

داورِ حشر مری کتابِ عمل میں فقط دو ورق ہیں توجہ طلب
اپنی غفلت سے میں کس طرح لٹ گیا تیرے لطف و کرم سے مجھے کیا ملا

الغرض "تلاشِ مسلسل" شعریت سے بھرپور تخلیق ہے جس میں جذبہ و فکر دونوں کی سحر کاری ملتی ہے۔ امید ہے ادبی حلقے اور اہلِ دل حضرات اس کتاب سے پوری طرح لطف اندوز ہوں گے۔

کاروانِ اسلام

(بقیہ صفحہ ۱۴)

۱۰۔ قریباً ۵ افراد کو تبلیغی طور پر خطوط لکھنے اور تین ایسے افراد جنہوں نے مختلف مسائل دریافت کئے تھے جوابات دینے کا موقعہ ملا۔

بالآخر دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ناچیز کو صحیح رنگ میں خدمتِ دین بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مطالبہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی سب سے بڑی غرض احیائے دین اور قیامِ شریعت تھی۔ اور اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ نہ صرف مبلغین کا ایک مستعد گروہ موجود ہو جو ساری دُنیا میں پھیل جائے اور اسلام کی صحیح تعلیمات سے لوگوں کو آگاہ کرے بلکہ مختلف اطراف سے لوگوں کا مرکز میں آنا بھی ضروری ہے تاکہ یہاں کے تربیت یافتہ لوگ اپنے اپنے علاقوں میں جاکر اسلام کا صحیح نمونہ پیش کر سکیں اور مبلغین کی مساعی کو تیز سے تیز تر کرنے میں مدد دیں۔ چنانچہ ان آنے والے لوگوں میں سے ایک طبقہ طلباء کا ہے۔

حضورؓ نے مطالبہ فرمایا کہ احباب مختلف علاقوں سے طلباء کو مزید تعلیم کے لئے مرکزِ سلسلہ میں بھیجیں۔

وکالتِ تبشیر کے تعارف میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو نائب صدر لکھا ہؤا ہے۔ دراصل اب آپ مجلس انصار اللہ کے صدر ہیں۔ جس وقت مضمون لکھا گیا محترم صاحبزادہ صاحب نائب صدر تھے۔ مضمون کے آخری نوٹ میں اِس بات کا ذکر سہواً رہ گیا تھا۔

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔ "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچّاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

——— ملنے کا پتہ ———

سیفی برادرز "رحمت منزل" دارالرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نورِ کابل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

سُرمہ خورشید

دھند، غبار، خارش، کلرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ جنکشن ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحِ زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دنیا کی دکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہوا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:۔ مینجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ماہنامہ تحریکِ جدید کا چندہ صرف دو روپے سالانہ ہے۔ اور یہ رقم آپ سال میں کسی ہی وقت ارسال کر سکتے ہیں۔ فی الحال آپ ہمیں صرف اپنا پتہ ارسال کر دیں پرچہ آپ کو ملنا شروع ہو جائے گا۔

مینجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

تبلیغی رسالہ ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے

(مینجر الفرقان ربوہ)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین و واحد خانہ
جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ..... اوّلین ..... شہرۂ آفاق حبِ اکھڑا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زود جامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبِ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، لبلبہ، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے